DARUL-IFTA
JAMIA DARULULOOM
YASEEN UL QURAN
SEC:5/M NORTH KARACHI
PH:0336:3845567

دارالإفتاء
جامعہ دارالعلوم یاسین القرآن
(سیکٹر 5/M نارتھ کراچی)

تاریخ: ۱۶/۴/۱۴۴۵

رقم المسلسل: ______

حوالہ نمبر: ______

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

مسلم دشمن ممالک کی مصنوعات کی خرید وفروخت کا حکم

یورپی اور مسلم دشمن ممالک میں سے بیشتر ممالک ایسے ہیں جو بالواسطہ یا بلاواسطہ مسلمانوں کے خلاف برسرِ پیکار ہیں حضرات فقہاء کرام نے کفار کو ایسی اشیاء فروخت کرنے کو مکروہ تحریمی یعنی قریب از حرام قرار دیا ہے جو اشیاء بالواسطہ یا بلاواسطہ مسلمانوں کے خلاف استعمال ہوں جیسے مسلمانوں کا کفار کو اسلحہ فروخت کرنا خواہ وہ چھوٹی سی سوئی کی شکل میں ہی کیوں نہ ہو یا لوہا فروخت کرنا جس سے وہ اسلحہ تیار کریں حتی کہ ریشم کے کپڑے کا فروخت کرنا جس سے وہ جھنڈا بنائیں مکروہ تحریمی ہے اس لئے کہ یہ اشیاء فروخت کرنے میں مسلمانوں کے قتل پر تعاون کرنا ہے جو کہ ناجائز وحرام ہے جیسا کہ علامہ شامی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے:

"قوله (ولم نبع الخ) أراد به التمليك بوجه كالهبة قهستاني بل الظاهر أن الإيجار والإعارة كذلك أفاده الحموي لأن العلة منع ما فيه تقوية على قتالنا كما أفاده كلام المصنف قوله (يحرم) أي يكره كراهة تحريم قهستاني قوله (كحديد) وكلام مما استعمل للحرب ولو صغيرا كالإبرة وكذا ما في حكمه من الحرير والديباج فإن تمليكه مكروه لأنه يصنع منه الراية ۔۔۔ الخ" (كتاب الجهاد، ۴/۱۳۴)

اسی طرح یورپی اور مسلم دشمن ممالک کی مصنوعات خرید کر ان کو معاشی طور پر مستحکم کرنا کہ وہ حاصل ہونے والے نفع کو مسلمانوں کے خلاف استعمال کریں اس صورت میں بھی چونکہ مسلمانوں کے قتل پر تعاون کرنا لازم آتا ہے، لہٰذا ایسے ممالک یا کمپنیوں کی مصنوعات کی خرید وفروخت جو کسی درجہ میں بھی مسلمانوں کے خلاف برسرِ پیکار ہیں ان کی خرید وفروخت مکروہ تحریمی ہے، مسلمانوں پر ان مصنوعات کا مکمل طور پر بائیکاٹ کرنا لازم ہے اور یہی غیرت ایمانی کا تقاضا ہے۔

دارالافتاء

مدیر جامعہ

رئیس دارالافتاء